تمام لوگوں کے لیئے ماہانہ سکیورٹی آگاہی کا نیوزلیٹر

# OUCH!

## اس شمارے میں شامل ہے:

- آٹوکمپلیٹ
- ای-میل کا جواب دینا
- ڈسٹریبیوشن لسٹس
- جذبات اور پرائیویسی

# ای-میل سے متعلق کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں

## جائزہ

ای-میل اب بھی آپ کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگیوں میں مواصلات کے بنیادی طریقوں میں سے ایک ہے- تاہم ای-میل استعمال کرتے ہوئے اکثر و بیشتر ہم خوُد ہی اپنے بدترین دشمن بن جاتے ہیں- اِس شُمارے میں ہم آپ کو لوگوں کی ای-میل سے مُتعلق عام غلطیوں اور اپنی روز مرہ زندگی میں اُن سے بچاؤ کے طریقوں کے بارے میں بتائیں گے-


### مہمان ایڈیٹر

رابرٹ ایم لی، ڈراگوز کے بانی اور سی ای او ہیں- وہ سینز انسٹیٹیوٹ کے سرٹیفائیڈ انسٹرکٹر اور FOR578 سائبر تھریٹ انٹیلیجنس اور ICS515 - ICS/SCADA ایکٹیو ڈیفینس اینڈ انسیڈینٹ رسپانس کورسز کے مُصنف بھی ہیں- آپ اُنہیں ٹوئیٹر پر **@RobertMLee** کے ذریعے ڈھوُنڈ سکتے ہیں-


## آٹوکمپلیٹ

آٹوکمپلیٹ ایک عام خُصوصیت ہے جو کہ زیادہ تر ای-میل کلائنٹس میں پائی جاتی ہے- آپ جیسے ہی اُس شخص کا نام لکھتے ہیں جسے آپ نے ای-میل کرنی ہے تو ای-میل سافٹ ویئر خُودکار طور پر آپ کے لیئے اُس شخص کا ای-میل ایڈریس مُنتخب کر دیتا ہے- اِس طرح آپ کو اپنے تمام کانٹیکٹس کے ای-میل یاد نہیں رکھنے پڑتے ہیں، صرف نام یاد رکھنے پڑتے ہیں- آٹوکمپلیٹ کے ساتھ مسئلہ اُس وقت آتا ہے جب آپ کے پاس مُختلف کانٹیکٹس کے ملتے جلتے نام ہوتے ہیں- اِس صورتِ حال میں آٹوکمپلیٹ کے لیئے غلط ای-میل ایڈریس کا انتخاب کرنا بہت آسان ہوتا ہے- مِثال کے طور پر آپ اپنی تنظیم کی تمام مالی معلومات کی ای-میل "Fred Smith" کو کرنا چاہ رہے ہوں جو کہ آپ کے ساتھ اکاؤنٹس میں کام کرتے ہیں لیکن آٹوکمپلیٹ اِس کے بجائے "Fred Johnson" کے ای-میل ایڈریس کا انتخاب کرتا ہے جو کہ آپ کا ہمسایہ ہے، نتیجتاً آپ حسّاس معلومات غیر مجاز لوگوں کو بھیج دیتے ہیں- اپنے آپ کو اِس سے بچانے کے لیئے آپ کو ای-میل بھیجنے سے پہلے نام اور ای-میل ایڈریس کی ہمیشہ تصدیق کرنی چاہیئے-

## ای-میل کا جواب دینا

زیادہ تر ای-میل کلائنٹس میں وصوُل کُنندہ کو منتخب کرنے کے لیئے 'To:' کے علاوہ دو مزید اختیارات ہوتے ہیں یعنی Cc: اور "Carbon copy"، "Cc" :-Bcc" کا مُخفّف ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ لوگوں کو اِس ای-میل میں کاپی کرنا اور اُنہیں مُطلّع رکھنا چاہتے ہیں- "Bcc" کا مطلب "Blind carbon copy" ہے اور یہ Cc سے مِلتا جُلتا ہے لیکن کوئی بھی Bcc کیئے ہوئے لوگوں کو دیکھ نہیں سکتا ہے- یہ دونوں اختیارات آپ کے لیئے پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں- جب آپ کو کوئی ای-میل بھیجتا ہے اور لوگوں کو اُس میں Cc کرتا ہے تو آپ کو فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ آپ کو صرف ای-میل کرنے والے کو اُس کا جواب دینا ہے یا اُن سب لوگوں کو بھی جو کہ Cc میں شامل ہیں- اگر آپ کا جواب حسّاس ہے تو آپ کو صرف ای-میل بھیجنے والے کو اُس کا جواب دینا چاہیئے- اگر یہ صُورتِ حال ہے تو آپ اِس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ آپ "Reply All" کا اختیار استعمال نہیں کر رہے ہیں، جس میں تمام لوگ شامل ہوتے ہیں- Bcc کے ساتھ مسئلہ ذرا مُختلف ہے- جب آپ کوئی حسّاس ای-میل بھیجتے ہیں تو آپ چاہتے ہیں کہ آپ نِجی طور پر اُس میں کسی کو Bcc کریں جیسے کہ اپنے بالا افسر کو- اگر آپ کا بالا افسر جواب میں "Reply All" کا استعمال کرتا ہے تو ای-میل وصُول کرنے والے تمام افراد کو پتہ چل جائے گا کہ آپ نے خُفیہ

# ای-میل سے متعلق کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں

طور پر اپنے بالا افسر کو اصل ای-میل میں کاپی کیا تھا- جب بھی کوئی آپ کو ای-میل میں Bcc کرتا ہے تو آپ اُس کا جواب سب کو نہیں دیں بلکہ صرف اُس شخص کو دیں جس نے آپ کو ای-میل بھیجی ہے-

جب ای-میل کی بات آتی ہے تو آپ اپنے ہی بدترین دشمن ثابت ہو سکتے ہیں- اِس لیئے آپ ای-میل اِرسال کرنے سے پہلے صبر اور تحمُّل کے ساتھ تصدیق کر لیں کہ آپ کیا بھیج رہے ہیں اور کسے بھیج رہے ہیں-

## ڈسٹرییبوشن لسٹس

ڈسٹرییبوشن لسٹس، ای-میل ایڈریسس کا مجموعہ ہوتے ہیں جن کا کوئی ایک نام ہوتا ہے جو کہ ‹میل-لسٹ› یا ‹گرُوپ نیم› بھی کہلاتا ہے- مِثال کے طور پر آپ کے پاس ایک لِسٹ group@example.com کے ای-میل ایڈریس کے طور پر ہے- جب آپ اُس ای-میل ایڈریس پر ای-میل بھیجتے ہیں تو یہ پیغام اُس گرُوپ میں موجود تمام افراد کو چلا جاتا ہے جو کہ شاید چند سو یا ہزاروں لوگوں پر بھی مُشتمل ہو سکتا ہے- آپ اِس طرح کی لِسٹ کو کُچھ بھی بھیجتے وقت بہت احتیاط سے کام لیں کیوںکہ یہ پیغام بہت سارے لوگ وصُول کر سکتے ہیں- مزید یہ کہ آپ کسی کی ڈسٹرییبوشن لسٹ کی ای-میل کا جواب دیتے وقت بہت احتیاط برتیں- ہو سکتا ہے کہ آپ اُس ای-میل کا جواب صرف ای-میل اِرسال کرنے والے شخص کو دینا چاہ رہے ہوں لیکن وہ لِسٹ خُودکار طور پر ہر ایک کو شامل کرسکتی ہے یعنی آپ کی نجی ای-میل اب ہزاروں نہیں تو کئی سو لوگ پڑھ رہے ہیں- ایک اور خطرناک چیز اُس وقت ہو سکتی ہے جب آٹوکمپلیٹ، ڈسٹرییبوشن لسٹ کو منتخب کرتا ہے- ہو سکتا ہے کہ آپ کی نیت کسی ایک شخص کو ای-میل کرنے کی ہو جیسے کہ آپ کے ساتھ کام کرنے والے Carl کو carl@example.com پر لیکن آٹوکمپلیٹ حادثاتی طور پر اُسے آپ کی گاڑیوں سے متعلق سبسکرائب کی ہوئی ڈسٹرییبوشن لسٹ cars@example.com پر بھیج دیتا ہے-

## جذبات

آپ جذبات کی حالت میں کبھی بھی ای-میل اِرسال نہیں کریں- اگر آپ جذبات کی حالت میں ہیں تو یہ ای-میل آپ کو مُستقبل میں نُقصان پہنچا سکتی ہے یا شاید آپ کو اُس کی قیمت دوستی یا نوکری سے ہاتھ دھونے کی صورت میں چُکانا پڑے- اِس کے بجائے آپ کو چاہیئے کہ آپ تھوڑا سکون کا سانس لیں اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں- اگر آپ کو اپنے دل کی بھڑاس نکالنی ہے تو آپ مائیکروسافٹ ورڈ یا ٹیکسٹ ایڈیٹر کھولیں اور جیسا بھی محسوس کر رہے ہیں بالکل وہی کُچھ اُس میں لکھ دیں- پھر آپ اُٹھیں اور اپنے کمپیوٹر سے دُور چلے جائیں، اپنے لیئے چائے بنا لیں یا تھوڑی چہل قدمی کر لیں- جب آپ واپس آئیں تو یہ پیغام حذف کردیں اور دوبارہ سے لکھنا شروع کریں یا بہتر ہو گا کہ آپ اُس شخص سے فون پر بات کرلیں یا اگر مُمکن ہو تو آمنے سامنے بات کر لیں- لوگوں کے لیئے صرف ایک ای-میل کے ذریعے آپ کی نیت یا لب و لہجے کا اندازہ لگانا مشکل ہو سکتا ہے اِس لیئے بہتر ہے کہ آپ اپنا پیغام فون کے ذریعے یا اُس شخص سے خوُد مل کر پُہنچائیں-

## پرائیویسی

آخِر میں آپ اِس بات کو یاد رکھیں کہ روایتی ای-میل میں پرائیویسی کے تحفظ کے بہت کم اختیارات موجود ہوتے ہیں اور اگر کسی کو بھی اُس تک رسائی

# ای-میل سے متعلق کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں

مل جائے تو وہ اُن ای-میلز کو پڑھ سکتا ہے- آپ ای-میل کو بالکل ایک پوسٹ کارڈ کی طرح سمجھیں- ایک بار آپ ای-میل اِرسال کر دیتے ہیں تو آپ کا اُس پر کوئی اختیار باقی نہیں رہتا ہے اور آپ کبھی بھی اُسے واپس نہیں لے سکتے ہیں- آپ کی ای-میل باآسانی دوسروں کو بھیجی جا سکتی ہے، عوامی فورمز پر شائع ہو سکتی ہے، عدلیہ کے حُکم کے تحت عام ہو سکتی ہے یا کسی سرور کے ہیک ہونے کے بعد بَٹ سکتی ہے- اگر آپ کو کسی سے بھی بہت ذاتی بات کرنی ہے تو آپ فون کا استعمال کریں- یہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ کئی مُمالک میں ای-میل، عدالت میں ثبوت کے طور پر بھی استعمال ہو سکتی ہے- آخِر میں یہ کہ اگر آپ ای-میل اِرسال کرنے کے لیئے اپنے دفتر کا کمپیوٹر استعمال کر رہے ہیں تو یاد رکھیں کہ اِس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ کے آجِر کے پاس آپ کی ای-میل کی نگرانی یا شاید ای-میل پڑھنے کے حقوق بھی موجود ہیں- اگر آپ کے پاس دفتر میں ای-میل پرائیویسی سے متعلق سوالات ہیں تو آپ اُن کے بارے میں اپنے سُپروائزر سے دریافت کریں-

## مزید جانیئے

OUCH! کے ماہانہ سیکیورٹی تعلیم کے نیوز لیٹر کو سبسکرائب کریں،OUCH! archives تک رسائی حاصل کریں اورSANS سیکیورٹی سے مزیدآگاہی کے لئے اس ویب سائٹ کا دورہ کریں securingthehuman.sans.org/ouch/archives (انگریزی میں) ۔

## اردو ایڈیشن

Rewterz پاکستان کی معروف انفارمیشن سکیورٹی کمپنی ہے جو پچھلے سات سالوں سے آئی ٹی سکیورٹی کے شعبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے - کمپنی کے بارے میں مزید معلومات کے لئے http://www.rewterz.com کا دورہ کریں یاہمارے فیس بک پیج https://www.facebook.com/Rewterz کو 'لائک' کریں یا ٹوئیٹر @Rewterz پر فالو کریں۔

## وسائل:

فشنگ حملے: https://securingthehuman.sans.org/ouch/2015#december2015

لِٹل بابی کامِکس: http://www.littlebobbycomic.com/projects/week-52/

آج کی سکیورٹی تجویز: https://www.sans.org/tip-of-the-day

OUCH! کی ا شاعتSANS Secure The Human Programکے ذریعے ہوتی ہے اور اسے Creative Commons BY-NC-ND 4.0 License کے تحت تقسیم کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ آپ اس نیوز لیٹر کو تقسیم سکتے ہیں اگر آپ اس کا حوالہ دیں ، اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں اور نہ ہی اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں ۔ ترجمے اور مزید معلومات کے لئےouch@securethehuman.orgپر رابطہ کریں

**ایڈیٹوریل بورڈ:** بل وے مین، والٹ اسکریونز، فل ہوفمن، لینس اسپٹزنر، کارمن رولی ہارڈی, چیرل کونلی۔

**ترجمہ:** شعیب ہاشمی

securingthehuman.sans.org/blog | /securethehuman | @securethehuman | securingthehuman.sans.org/gplus